PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر13(89)/OPS/015/.......2339 مورخہ:3 مئی 2017ء

تمام سیٹلائٹ ٹی وی چینلز۔

تمام ایف ایم ریڈیو اسٹیشن۔

رمضان المبارک کی نشریات سے متعلق ہدایات

جیسا کہ رمضان المبارک کے مہینہ کی آمد آمد ہے اور یہ مقدس مہینہ ملک بھر میں خصوصی عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس مہینہ کی مناسبت سے ایسے متعدد ٹی وی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں جن کا بنیادی مقصد اسلامی تعلیمات کی ترویج و تشہیر ہوتا ہے۔ اس ضمن میں پرائیویٹ الیکٹرانک میڈیا بھی بھرپور انداز میں خصوصی پروگرام ترتیب دیتا ہے اور ناظرین کو رمضان کی برکتیں سمیٹنے کے ساتھ ساتھ صحت مند تفریح فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

2۔ تاہم گذشتہ چند سالوں میں دوران ماہِ رمضان پیش کیے جانے والے پروگراموں کی وجہ سے جہاں چینلز کی ریٹنگ میں خاطر خواہ اضافہ ہوا وہیں ناظرین کی ایک کثیر تعداد ان پروگراموں میں پیش کیے جانے والے کچھ مواد کو شدید تنقید کا نشانہ بناتی رہی ہے۔ ناظرین کی رائے میں ٹی وی چینلز ریٹنگ کے حصول کیلئے اچھوتے انداز اپنانے کی دوڑ میں غیر مہذب حرکتیں کرتے ہوئے ایسے ایسے پروگرام تشکیل دیتے ہیں جو رمضان المبارک کے تقدس کے منافی ہیں اور ناظرین میں ہیجان برپا کرنے کا سبب بنتے ہیں اور ایسے پروگراموں سے نہ صرف سماجی، اخلاقی، مذہبی اقدار کی دھجیاں اُڑا دی جاتی ہیں بلکہ بعض اوقات فرقہ واریت کو بھی فروغ دینے کی کوشش کی جاتی ہے جو کہ معاشرے میں انتشار اور فساد کو ہوا دینے کا سبب بنتا ہے۔ یہ امر ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے کہ رمضان المبارک بنیادی طور پر پاکیزہ خیالات اور اجتماعی و انفرادی عبادات کا ماحول فراہم کرتا ہے۔ رمضان کی ہر شب کی بے پناہ فضیلت ہے اور عبادات کے اجر میں اضافہ کی ضمانت، اس لئے قیمتی لمحات کو کھیل تماشا، ذہنی عیاشی اور سجاوٹ میں ضائع نہ کیا جائے۔ مخصوص اوقات کار کیلئے معلوماتی، فہم و دین اور اخوت و بھائی چارہ کو فروغ دینے کی سعی کی جائے۔ اس میں دو رائے نہیں ہے کہ فحش، بیہودہ، غیر مہذب اور اخلاق سے گرے ہوئے پروگرام اللہ کی خوشنودی کی بجائے اس کے قہر و غضب کا سبب بنتے ہیں۔

3۔ مشاہدے سے یہ بات عیاں ہے کہ ماہِ رمضان میں نشر کیے جانے والے پروگرام بنا کسی سکرپٹ کے یا ادارہ جاتی نگرانی کے محض زیادہ ریٹنگ یا مالی فوائد کے حصول کیلئے تشکیل دیئے اور نشر کیے جاتے ہیں۔ ناظرین کی طرف سے موصول ہونے والی شکایات اور مشوروں کے نتیجہ میں تمام ٹی وی چینلز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ رمضان ٹرانسمیشن کے دوران ان امور کا خاص خیال رکھا جائے۔

4۔ چونکہ اکثر ٹی وی چینلز اس وقت رمضان ٹرانسمیشن کی پلاننگ شروع کر چکے ہوں گے یا کرنے کا مراحل میں ہوں گے۔ لہٰذا پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی اس ضمن میں تمام ٹی وی چینلز کو بروقت ہدایت کرتا ہے کہ رمضان ٹرانسمیشن کی پلاننگ کرتے ہوئے اوپر بیان کیے گئے شکایات و ترجیحات کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے اپنے پروگرام اور سیگمنٹ کو ترتیب دیا جائے کوڈ آف کنڈکٹ پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں پیمرا قوانین کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

5۔ مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل ہدایات وضع کی جاتی ہیں:

a۔ پروگراموں کی پلاننگ کا مقصد مذہبی ہم آہنگی کو بڑھانا یا اس کے بارے میں بنیادی معلومات میں درست اضافہ ہونا چاہیے نہ کہ صرف ریٹنگ کا

حصول۔

b۔ دورانِ پروگرام انسانی حقوق اور شخصی وقار کا خیال رکھا جائے۔

c۔ دورانِ پروگرام شرکا کو مختلف قسم کے کام مثلاً ڈانس، ورزش، گانے سُنانے اور اُلٹے سیدھے کام کرنے پر نہ اُکسایا جائے۔

d۔ شرکا کے درمیان انعامات تقسیم کرتے ہوئے ہتک آمیز برتاؤ نہ رکھا جائے، جیسے انعامات ہوا میں اچھالنا اور پھینکنا۔

e۔ رمضان کے تقدس کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے بیجا اسراف اور کمرشل ازم کے فروغ سے پرہیز کیا جائے۔

f۔ غیر اخلاقی، غیر معیاری گفتگو اور پھکڑ پن سے پرہیز کیا جائے۔

g۔ ایسے لوگوں کو دین سے متعلق گفتگو کیلئے مدعو کیا جائے جو دین کی روح سے واقف ہوں اور مستند علم رکھتے ہوں۔

h۔ خیرات دیتے وقت حکم یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے دیں تو بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ برائے مہربانی اس اصول کو اپنایا جائے اور ماس میڈیا کے ذریعے لوگوں کی غربت اور مجبوریوں کو پیش کر کے اور اُن کے لئے امداد حاصل کر کے اُن کی عزتِ نفس کو اس طرح سکرین کے ذریعے مجروح نہ کیا جائے۔

i۔ اشتہارات کی ترتیب دیتے اور نشر کرتے وقت رمضان المبارک کے تقدس کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے۔

j۔ رمضان شوز کو ترتیب دیتے وقت حد درجہ احتیاط کی جائے اور مبارک مہینہ کی مناسبت سے، پروگرام کے موضوعات کا چناؤ کیا جائے۔

k- پروگرامز کے دوران مہذب اور شائستہ زبان استعمال کی جائے۔

l۔ پروگراموں و اشتہارات میں ملبوسات کا خاص خیال رکھا جائے اور ایسے ملبوسات پہنے جائیں جو ہماری روایات کے عین مطابق ہوں۔

m۔ رمضان ٹرانسمیشن اور معمول کی ٹرانسمیشن میں واضح فرق ہونا چاہیے۔

n۔ رمضان شوز میں غیر شائستہ، نازیبا اور پُر تشدد مناظر نشر کرنے سے گریز کیا جائے۔

o- پروگرامز کے دوران لاوارث بچوں کو بے اولاد افراد کے سپرد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

p۔ رمضان المبارک میں تفریحی / کوئز پروگرامز کی نشریات کی اجازت رات 9 بجے کے بعد ہوگی اور آخری عشرہ میں ایسے پروگراموں کو نشر کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔

6۔ بذریعہ ہدایات ہٰذا تمام ٹی وی چینلز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہٗ اخلاق 2015 پر پورے خلوص اور ذمہ داری سے عمل کریں اور رمضان المبارک کے پروگرام ترتیب دیتے وقت ہماری سماجی و معاشرتی اقدار کو ملحوظِ خاطر رکھیں تاکہ ناظرین تک بہتر اور صحت مند تفریح پہنچ سکے۔ تمام ٹی وی چینلز کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے ایسے موضوعات پر گفتگو کرنے سے اجتناب کیا جائے جس سے فرقہ واریت کو فروغ ملے۔

7۔ مزید برآں تمام ٹی وی چینلز رمضان المبارک کی نشریات ترتیب دیتے وقت الیکٹرانک میڈیا ضابطہٗ اخلاق 2015 کو مندرجہ ذیل شقوں کو بھی زیرِ غور رکھنا چاہیے:

بنیادی اُصول:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(a) اسلامی اقدار، نظریہ پاکستان یا قائد اعظم اور علامہ اقبال جیسے بانیانِ قوم کے خلاف ہو۔

(b) آئینی احکامات کے برخلاف ہو، جمہوری سیٹ اپ کو اُکھاڑ پھینکنے پر اُکساتا ہو، بشرطیکہ یہ بحث جمہوریت کی بہتری اور منصفانہ تبصروں پر مشتمل ہو۔

(c) پاکستان کی یکجہتی اور سالمیت یا وفاقِ پاکستان کے خلاف ہتھیار اُٹھانے پر اُبھارتا ہو۔

(d) کسی مذہب، فرقہ یا برادری کے خلاف توہین آمیز کلمات کہنا یا ایسے الفاظ جو مذہبی فرقوں اور لسانی گروپوں میں عدم ہم آہنگی کا باعث بنیں۔

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

(f) نسل، ذات، قومیت، نسلی یا لسانی تعلق، رنگ، مذہب، فرقہ، عمر، ذہنی یا جسمانی معذوری پر نازیبا تبصروں کے ساتھ منافرت اور ہتک پر مشتمل ہو۔

(g) رائج الوقت قوانین کے تحت تحفظ فراہم کردہ کاپی رائٹ یا پراپرٹی رائٹ کی خلاف ورزی کرتا ہو۔

(h) تشدد، جرائم، دہشت یا امن و امان میں سنگین خلل کو اُکسائے، مدد دے یا اس کو جواز فراہم کرے۔

(i) جھوٹا ہو یا کسی شک و شبہ کے بغیر ایسا سمجھنے کی معقول وجہ ہو۔

(j) عدلیہ یا مسلح افواج کے خلاف بہتان تراشی پر مبنی ہو۔

(k) کسی شخص پر جھوٹا الزام لگایا جائے یا بلیک میل یا دھمکی دینے کا باعث ہو۔

(l) توہین آمیز جیسا کہ نافذ العمل قانون میں واضح ہے، یا

(m) سگریٹ نوشی، شراب نوشی، منشیات کے استعمال اور منشیات کی عادت کو پرکشش بنانا یا خواہش کے طور پر پیش کرنا: اگر ڈرامہ یا تعلیمی مقاصد کے لیے سگریٹ و شراب نوشی اور منشیات کے استعمال کے لیے دکھانا ضروری ہو تو ان کے خطرناک نقصان دہ اثرات کو بھی اس کے ساتھ دکھانا ہوگا۔

8۔ مزید برآں، آئین پاکستان کے آرٹیکل 19 کے تحت اسلام کی عظمت یا پاکستان یا اس کے کسی حصہ کی سالمیت، سلامتی یا دفاع، غیر ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات، امن عامہ، تہذیب یا اخلاق کے مفاد کے پیش نظر یا توہین عدالت، کسی جرم یا اس کی ترغیب سے متعلق قانون کے ذریعے عائد کردہ مناسب پابندیوں کے تابع، ہر شہری کو تقریر اور اظہار خیال کی آزادی کا حق ہوگا، اور پریس کی آزادی ہوگی، یہ بھی عمل کو یقینی بنایا جائے۔

9۔ مزید برآں، تمام ٹی وی چینلز کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ اگر براہ راست پروگرام نشر کرنا ہو تو مؤثر تاخیری نظام نصب کریں اور اگر نصب ہے تو اسے فعال بنائیں، ایڈیٹوریل کنٹرول مضبوط بنائیں تاکہ کسی بھی قسم کا قابلِ اعتراض مواد نشر نہ ہو سکے۔ چینلز کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ ادارہ جاتی نگران کمیٹی کو بھی مؤثر اور فعال کرے۔

10۔ علاوہ ازیں، تمام چینلز کو یہ بھی مطلع کیا جاتا ہے کہ ماہِ رمضان میں ناظرین کی طرف سے موصول ہونے والی شکایات اور اعتراضات پر فوری ایکشن لیا جائے گا تاکہ رمضان المبارک کا تقدس برقرار رہے۔

11۔ تمام سٹیلائیٹ ٹی وی چینلز رمضان المبارک کی نشریات سے متعلق مفادِ عامہ کے پیغامات نشر کریں اور ناظرین کو ترغیب دیں کہ وہ رمضان نشریات سے متعلق تجاویز، شکایات یا آراء، پیمرا کو اس کے ٹال فری نمبر 080073672، فیس بک آکاؤنٹ @reportpemra، ای میل complaints@pemra.gov.pk.com یا ٹویٹر آکاؤنٹ @reportpemra پر چینل انتظامیہ کو درج کروائیں۔

12۔ ہدایات ہذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئیں۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i)۔ تمام ڈائریکٹر جنرلز، پیمرا۔

ii)۔ سیکرٹری اتھارٹی، پیمرا۔

iii)۔ تمام ریجنل جنرل منیجرز/انچارج ریجنز، پیمرا۔

iv)۔ ہیڈ (لیگل)۔

v)۔ ڈپٹی جنرل منیجر، چیئرمین آفس۔